پریس ریلیز برائے اشاعت

اردو اکادمی، دہلی

سی۔پی۔او۔ بلڈنگ، کشمیری گیٹ، دہلی ۱۱۰۰۰۶

Phone: 23865436, 23863858, 23863566, 23863697 Fax:23863773

ندافاضلی کے چلے جانے سے ایک عہد کا خاتمہ: ڈاکٹر ماجد دیوبندی

دوہوں کی روایت کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا

نئی دہلی۔ ۸؍فروری۔

اردو دنیا کی عظیم شخصیت اور جدید شاعری میں اہم مقام رکھنے والے شاعر ندافاضلی کے انتقال پر اردو اکادمی، دہلی کے وائس چیئرمین ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے ایک تعزیتی پیغام میں دلی رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ندافاضلی ہمارے عہد کے ان جدید لب ولہجہ کے شعرا میں اہم مقام رکھتے تھے جنھوں نے کبھی وقت کے تقاضوں سے مصالحت کرتے ہوئے شاعری میں جھوٹ بولنے سے احتیاط رکھی۔ انھوں نے علم سے لے کر فلم تک اپنی شاعری اور نظموں کے وہ چراغ روشن کیے جو ادب میں تادیر اپنی روشنی پھیلاتے رہیں گے۔ ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے کہا کہ ہندوستان میں دوہوں کی روایت کو جن لوگوں نے آج کے عہد میں محفوظ ہی نہیں رکھا بلکہ اس کو آگے بڑھایا ہے ان میں ندافاضلی کا نام بہت اہم ہے۔ انھوں نے کہا کہ دنیا کے بیشتر ممالک میں ندافاضلی کے ساتھ انھیں بہت سے مشاعروں میں شرکت کرنے کا موقع ملا ساتھ ہی انھیں قریب سے دیکھا اور برتا۔ ندافاضلی اپنی ذاتی زندگی کی طرح عوامی زندگی میں ہر ایک سے محبت اور خلوص کا جذبہ رکھنے والے انسان تھے۔ گو کہ انھیں بہت سی موضوعاتی شاعری سے اختلاف رہا لیکن اصل میں غزلوں اور نظموں میں یکجہتی، اتحاد اور انسانیت کے پیغام کو عام کرنے میں انھوں نے بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ ندافاضلی نے اس عہد میں جہاں فلموں میں ہلکے فن اور غیر معیاری گانے لکھے جا رہے ہوں وہیں غزل اور شاعری کے معیار کو قائم رکھتے ہوئے بہترین اور معیاری نغمے لکھ کر فلموں کے وقار میں بھی اضافہ کیا ہے، ان کی شاعری کے کئی مجموعے اس بات کا ثبوت ہیں کہ وہ ادب کے خاص معیار سے وابستہ تھے۔ ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے کہا کہ ان کو سب سے بڑا خراجِ عقیدت یہ ہوگا کہ انھوں نے جس لہجے کی شاعری کو اپنا محور بنا کر عوام میں مقبولیت حاصل کی نئی نسل اور مثبت سوچ رکھنے والے شعرا کو اس پر عمل کرنا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ اپنے عہد میں ندافاضلی نے جو ادب چھوڑا ہے اس کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ آج وہ نہیں رہے لیکن ہر اردو سے محبت کرنے والے کے دلوں میں وہ ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

محمد ہارون

اسسٹنٹ پبلی کیشن آفیسر